



BACKGROUNDEERS
Press Information Bureau
Government of India

مالی سال 2026-27 کی پہلی سہ ماہی (کیو 1) کے جی ڈی پی تخمینوں کو سمجھنا اکثر پوچھے جانے والے سوالات (ایف اے کیو)

تازہ ترین جی ڈی پی سیریز

اگست 2026 کو سالانہ اور سہ ماہی جی ڈی پی تخمینوں کی تازہ ترین سیریز جاری کی گئی، جس میں 2022-23 کو بنیادی سال (بیس ایئر) مقرر کیا گیا ہے۔ ان تخمینوں میں 2022-23 کی بنیاد پر تیار کردہ آؤٹ پٹ پروڈیوسر پرائس انڈیکس (اوپ پی آئی) اور بینکنگ سروسز پرائس انڈیکس (بی ایس پی آئی) کے ساتھ ساتھ تازہ ترین انتظامی اعداد و شمار کو بھی شامل کیا گیا ہے۔

تازہ ترین جی ڈی پی سیریز میں دو تصورات خاص اہمیت رکھتے ہیں: بنیادی سال میں نظر ثانی اور مینوفیکچرنگ کے شعبہ کے لیے ڈبل ڈیفلیشن (ڈی ڈی) کا نفاذ۔

❖ بنیادی سال: قومی آمدنی کے اعداد و شمار (این اے ایس) میں بنیادی سال کی قیمتیں حقیقی معاشی نمو کا حساب لگانے کے لیے حوالہ جاتی قیمتوں کے طور پر استعمال ہوتی ہیں۔ بنیادی سال پروقتاً فوقتاً نظر ثانی کی جاتی ہے تاکہ معیشت میں ہونے والی ساختی تبدیلیوں کی عکاسی ہو اور مختلف اشیاء و خدمات کی نسبتاً قیمتیں موجودہ معاشی حالات کے زیادہ قریب رہیں۔

تازہ ترین جی ڈی پی سیریز میں پہلے سے بہتر اور زیادہ مضبوط طریق کار کی عکاسی ہوتی ہے۔ ڈبل ڈیفلیشن (ڈی ڈی) کا طریقہ مینوفیکچرنگ کے شعبے کے تحت مختلف صنعتوں کے لیے اپنایا گیا ہے۔ اس طریقہ کار کے تحت پیداوار اور درمیانی کھپت (آئی سی) کو الگ الگ ڈیفلیٹ کیا جاتا ہے، جس کے بعد مستقل قیمتوں (سی پی) پر مجموعی اضافی قدر (جی وی اے) کا حساب لگایا جاتا ہے۔

آئی ایم ایف کے مطابق، ڈبل ڈیفلیشن (ڈی ڈی) حجم کی بنیاد پر جی ڈی پی کا حساب لگانے کے لیے ترجیحی طریق کار ہے۔

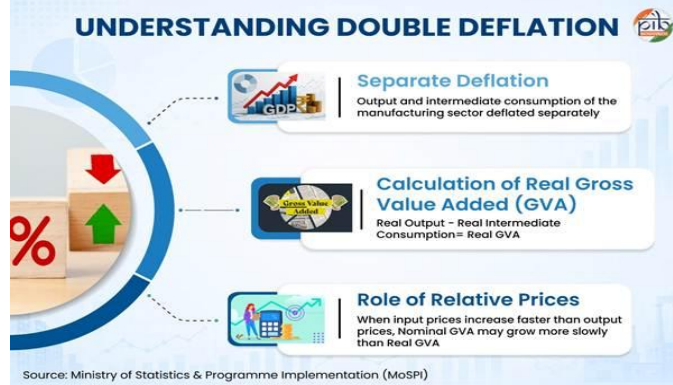
مزید معلومات کے لیے مالی سال 2026-27 کی پہلی سہ ماہی (کیو 1) میں ہندوستان کی جی ڈی پی کی کارکردگی سے متعلق تفصیلات ملاحظہ کریں: انڈیا جی ڈی پی پرفارمنس

ہندوستان کے قومی آمدنی کے اعداد و شمار (این اے ایس) میں کی گئی نظر ثانی کے بارے میں مزید جاننے کے لیے ملاحظہ کریں: کاؤنٹنگ وہاٹ کاؤنٹس: اسٹریٹجک انڈیا ریشنل اکاؤنٹ اینڈ کور اکٹاس سسٹمس

1. مالی سال 2026-27 کی پہلی سہ ماہی (کیو آئی) میں مینو فیکچرنگ شعبے کے جی وی اے امپلیسٹ ڈیفلیٹر میں 1.5- فیصد کی منفی افراط زر کیسے ریکارڈ ہو سکتی ہے، جبکہ مینو فیکچرنگ پیداوار اور پیداواری ان پٹس، دونوں کی قیمتوں میں اضافہ ہوا؟ اس کے برعکس، زرعی شعبہ میں افراط زر کی شرح 3.9 فیصد کیوں رہی؟

ڈبل ڈیفلیشن کو سمجھنا: ڈبل ڈیفلیشن کے طریق کار کے تحت مینو فیکچرنگ شعبے کی پیداوار اور درمیانی کھپت کو الگ الگ ڈیفلیٹ کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد حقیقی جی وی اے کا تعین حقیقی پیداوار میں سے حقیقی درمیانی کھپت کو منہا کر کے کیا جاتا ہے۔ لہذا، جب ان پٹ کی قیمتوں میں اضافہ، پیداوار کی قیمتوں میں اضافے سے زیادہ تیز ہو تو قیمتوں میں یہ باہمی فرق اس صورت حال کا باعث بن سکتا ہے کہ برائے نام جی وی اے کی نمو حقیقی جی وی اے کی نمو کے مقابلے میں سست ہو جائے۔ نتیجتاً، جی وی اے امپلیسٹ ڈیفلیٹر، جو برائے نام جی وی اے اور حقیقی جی وی اے کا باہمی موازنہ کر کے اخذ کیا جاتا ہے، اس وقت بھی منفی افراط زر ظاہر کر سکتا ہے جب پیداوار اور ان پٹ، دونوں کی قیمتوں میں اضافہ ہو رہا ہو۔ اہم بات یہ ہے کہ منفی جی وی اے ڈیفلیٹر کا لازماً یہ مطلب نہیں کہ حقیقی نمو کم ہو گئی ہے۔ حقیقی جی وی اے کی نمو کا انحصار حقیقی پیداوار اور حقیقی درمیانی کھپت میں ہونے والی باہمی اور نسبی تبدیلیوں پر ہوتا ہے۔

مینو فیکچرنگ شعبہ کے امپلیسٹ ڈیفلیٹر میں منفی افراط زر کا یہ مطلب ہر گز نہیں کہ مینو فیکچرنگ مصنوعات کی قیمتوں میں کمی واقع ہوئی ہے۔ یہ بات سمجھنا ضروری ہے کہ پیداوار اور ان پٹس کے قیمتوں کے ڈیفلیٹر اور امپلیسٹ مجموعی اضافی قدر (جی وی اے) ڈیفلیٹر ایک دوسرے سے مختلف تصورات ہیں۔



مذکورہ صورت حال کو سمجھنے کے لیے ذیل میں ایک مثال پیش کی گئی ہے:

شرح نمو	سال 2	سال 1	
20.0%	1,200 کروڑ	1,000 کروڑ	آؤٹ پٹ کی مجموعی قدر
22.0%	976 کروڑ	800 کروڑ	انٹر میڈیٹ کھپت
12.0%	224 کروڑ	200 کروڑ	برائے نام مجموعی ویلیو ایڈڈ (موجودہ)

10.0%	110	100	پی پی آئی آؤٹ پٹ انڈیکس
14.0%	114	100	پی پی آئی ان پٹ انڈیکس
9.1%	1,091 کروڑ	1,000 کروڑ	ڈیفلیٹیڈ آؤٹ پٹ (مسل)
7.0%	856 کروڑ	800 کروڑ	ڈیفلیٹیڈ ان پٹس (مسل)
17.5%	235 کروڑ	200 کروڑ	حقیقی ویلیو ایڈڈ (مسل)
12.0%			موجودہ قیمت میں اضافے کی شرح (فیصد میں)
17.5%			قیمت میں مسلسل اضافے کی شرح (فیصد میں)

مثال کے مطابق، برائے نام 12 فیصد جی وی اے بڑھتا ہے، جبکہ حقیقی 17.5 فیصد جی وی اے بڑھتا ہے، جس کے نتیجے میں منفی مضمّر جی وی اے ڈیفلیٹر ہوتا ہے۔ یہ دوہری تنزلی کے تحت آؤٹ پٹ اور ان پٹ کی قیمتوں کی نسبت حرکت کی عکاسی کرتا ہے۔

کیو 1 میں، 2026-27 مینوفیکچرنگ جی وی اے کو ڈبل ڈیفلیشن اپروچ کا استعمال کرتے ہوئے مرتب کیا گیا ہے، جس کے تحت آؤٹ پٹ اور درمیانی کھپت کو الگ الگ کر دیا گیا ہے۔ اس مدت کے دوران ان پٹ کی قیمتوں میں پیداوار کی قیمتوں کے مقابلہ میں تیزی سے اضافہ ہوا۔ نتیجتاً، اس شعبے کے لیے برائے نام جی وی اے نمونہ 7.7 فیصد تھی، جب کہ حقیقی جی وی اے نمونہ 9.2 فیصد تھی۔ برائے نام اور حقیقی جی وی اے نمونے کے درمیان نتیجے میں فرق نے 1.5 فیصد کا منفی مضمّر جی وی اے ڈیفلیٹر پیدا کیا۔

مثال کے طور پر، کچھ سرگرمیاں جن میں ان پٹ کی قیمتوں میں پیداوار کی قیمتوں سے زیادہ اضافہ پایا گیا ہے وہ ہیں۔ ٹیکسٹائل اور کاٹن جنگ کی تیاری، بنیادی دھاتوں کی تیاری، ربڑ اور پلاسٹک کی مصنوعات کی تیاری وغیرہ۔

ادوی سی ڈی کے تحقیقی مقالہ اس بات پر روشنی ڈالتے ہیں کہ عالمی توانائی اور خام مال کے جھٹکوں کے دوران دوہری تنزلی کا استعمال کرنے والے ممالک کو مینوفیکچرنگ میں اتار چڑھاؤ یا منفی مضمّرات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اعلیٰ درجے کی معیشتیں جو درآمد شدہ خام مال پر بہت زیادہ انحصار کرتی ہیں جب بین الاقوامی سپلائی چینز میں اتار چڑھاؤ آتا ہے تو وہ باقاعدگی سے مینوفیکچرنگ کے منفی اثرات کا سامنا کرتی ہیں۔

سہ ماہی سطح پر زری جی وی اے پہلے پیداواری تخمینوں کا استعمال کرتے ہوئے مستقل قیمت پر مرتب کیا جاتا ہے۔ ایگریکلچر جی وی اے کی قیمتوں کے موجودہ تخمینہ متعلقہ پروڈیوسر پرائس انڈیکس کا استعمال کرتے ہوئے مستقل قیمت کے تخمینے کو بڑھا کر اخذ کیے جاتے ہیں۔

کیو 2026-27 کے دوران، زراعت، جنگلات اور ماہی گیری گروپ کے لیے پیداوار پروڈیوسر پرائس انڈیکس میں تقریباً 5 فیصد اضافہ ہوا۔ چونکہ پیداوار کی قیمتوں میں اضافہ ہوا اور زری برائے نام جی وی اے ان پیداواری قیمتوں سے بہت زیادہ متاثر ہوتا ہے، اس لیے اس کی مضمّر افراط زر 3.9 فیصد پر مثبت رہی۔

2. پرائیویٹ فائنل کنزومپشن ایکسپینڈیچر (پی ایف سی ای) پر ڈبل ڈیفلیشن کا طریق کار کیسے لاگو ہوتا ہے، اور کیا یہ پی ایف سی ای کے حسابات

کو براہ راست داخل کرتا ہے؟

ڈبل ڈیفلیشن کا طریقہ کار براہ راست پی ایف سی ای کے حساب میں داخل نہیں ہوتا ہے۔

ڈبل ڈیفلیشن ایک پروڈکشن سائڈ تکنیک ہے جو مجموعی پیداوار اور درمیانی کھپت کو الگ الگ کر کے مستقل قیمتوں پر کسی صنعت کے جی وی اے کا تخمینہ لگانے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ چونکہ پی ایف سی ای حتمی طلب کا ایک پیمانہ ہے (آخری استعمال کے لیے سامان اور خدمات پر خرچ)، اس میں گھٹانے کے لیے کوئی درمیانی کھپت نہیں ہے۔

سہ ماہی سطح پر پی ایف سی ای کا تخمینہ تفصیلی آئٹم / آئٹم گروپ کی سطح پر لگایا جاتا ہے۔ مختلف اشیاء جیسے خوراک اور تیار کردہ مصنوعات کے لیے مستقل قیمت کے تخمینے پہلے مناسب حجم کے اشاریوں کا استعمال کرتے ہوئے مرتب کیے جاتے ہیں اور موجودہ قیمت کے تخمینے بعد میں متعلقہ صارفین کی قیمتوں کے اشاریوں کا استعمال کرتے ہوئے اخذ کیے جاتے ہیں۔

پی ایف سی ای کے تحت کئی سروسز آئٹمز جیسے تعلیم، صحت، ریستوراں اور رہائش کی خدمات کے لیے، موجودہ قیمت کے تخمینے متعلقہ آؤٹ پٹ انڈیکسز کا استعمال کرتے ہوئے مرتب کیے جاتے ہیں اور متعلقہ مستقل قیمت کے تخمینے مناسب قیمت کے اشاریوں کا استعمال کرتے ہوئے اخذ کیے جاتے ہیں۔ اس طرح، دوہرا تنزیل پیداوار کی طرف جی وی اے کے تخمینہ سے متعلق ہے اور پی ایف سی ای کا تخمینہ لگانے کے لیے براہ راست استعمال ہونے والا طریقہ نہیں ہے۔

برائے نام اور حقیقی تخمینہ کو سمجھنا

1. جب کنزومر انفلیشن (سی پی آئی) 3.9 فیصد تھی اور تھوک مہنگائی (ڈبلیو پی آئی) 9 فیصد سے زیادہ تھی تو ہم 2.5 فیصد مضر جی ڈی پی

افراط زر کی شرح کو کیسے جوڑ سکتے ہیں؟

قیمت کے اس فرق کو یہ سمجھ کر ملایا جاتا ہے کہ جی ڈی پی ڈیفلیٹر خالص ویلیو ایڈڈ کی ایک مضر قیمت ہے، لیکن دین کی قیمتوں کا براہ راست پیمانہ نہیں۔ اس میں کوئی تضاد نہیں ہے کیونکہ جی ڈی پی ڈیفلیٹر، سی پی آئی اور ڈبلیو پی آئی معیشت کے مختلف پہلوؤں کی پیمائش کرتے ہیں اور مختلف کوریج اور وزن رکھتے ہیں۔ ان اقتصادی اشاریوں کی پیمائش کے لیے استعمال ہونے والی اشیاء کی ٹوکریاں ان کے مقاصد کے مطابق مختلف ہوتی ہیں:

سی پی آئی - کنزیومر پرائس انڈیکس: حتمی صارف کے اختتام پر گھریلو استعمال کے سامان اور خدمات کی صرف ایک مخصوص ٹوکری کی قیمتوں میں تبدیلی کی عکاسی کرتا ہے۔

ڈبلیو پی آئی - تھوک قیمت کا اشاریہ: تھوک فروش کی سطح پر خدمات کو چھوڑ کر بلک اجناس، خام مال اور تیار کردہ سامان کی قیمتوں میں تبدیلی کی عکاسی کرتا ہے۔

Understanding Different Price Measures			
Category	CPI	WPI	Implicit GDP Deflator
Coverage	Household consumption basket of goods and services	Bulk commodities, raw materials and manufactured goods excluding services	Entire economy; government spending, corporate investments, exports, and financial and non-financial services
Measurement Basis	Price changes at the final consumer's end	Price changes at the wholesale level	Derived from current-price and constant-price GDP

Source: Ministry of Statistics & Programme Implementation (MoSPI)

بالواسطہ جی ڈی پی ڈیفلیٹر: یہ موجودہ قیمتوں پر جی ڈی پی اور مستقل قیمتوں پر جی ڈی پی کا تناسب ہے، اور اس میں پوری معیشت شامل ہوتی ہے، جس میں حکومتی اخراجات، کارپوریٹ سرمایہ کاری، برآمدات، اور مالی و غیر مالی خدمات (جیسے بینکاری، آئی ٹی اور ریل اسٹیٹ) شامل ہیں۔ چونکہ خام مال کی قیمتیں بہت زیادہ تھیں اور بعض شعبہ خدمات میں افراط زر بہت کم تھا، اس لیے اس نے صارفین یا تھوک اشیا کے شعبوں میں نظر آنے والی بلند افراط زر کی شرح کو کم کر دیا۔

بالواسطہ جی ڈی پی ڈیفلیٹر کا ضروری نہیں کہ سی پی آئی یا ڈی پی آئی کے ساتھ ہم آہنگی میں اتار چڑھاؤ ہو۔ معیشت کے مختلف شعبوں کی کوریج، وزن، قیمتوں کے تصورات اور ان شعبوں کی کارکردگی میں پائے جانے والے فرق کے باعث جی ڈی پی ڈیفلیٹر صارفین یا تھوک مہنگائی کی شرح سے نمایاں طور پر مختلف ہو سکتا ہے۔

نوٹ: انفرادی اشیا یا اشیا کے گروپ کی قیمتوں میں کمی کا حساب اس شے یا اشیا کے گروپ کے لیے متعلقہ قیمت اشاریوں کو استعمال کرتے ہوئے کیا جاتا ہے۔ بالواسطہ جی ڈی پی ڈیفلیٹر صرف ایک اخذ کردہ عدد ہے، جو اشیا یا اشیا کے گروپ کی سطح پر استعمال کیے جانے والے 300 سے زائد انفرادی قیمت ڈیفلیٹرز کے قیمتوں پر مرتب ہونے والے اثر کی عکاسی کرتا ہے۔

2. کان کنی کے شعبے کے برائے نام جی وی اے اور حقیقی جی پی اے کے تخمینوں میں اتنا بڑا فرق کیوں ہے؟

سہ ماہی جی ڈی پی کے حساب میں، کان کنی اور کھدائی کے شعبے کے مستقل قیمتوں پر تخمینے، حجم کے اشاریے کے طور پر متعلقہ صنعتی پیداوار کے اشاریے (آئی آئی پی) کو استعمال کرتے ہوئے مرتب کیے جاتے ہیں۔ مالی سال 2026-27 کی پہلی سہ ماہی (اپریل تا جون 2026) کے دوران کان کنی اور کھدائی کے شعبے میں آئی آئی پی کی شرح نمو اپریل میں -3.8 فیصد، مئی میں -1.4 فیصد اور جون میں 1.6 فیصد رہی۔

جدول-1: آئی آئی پی میں ترقی کی شرح			
تفصیل	26 اپریل	مئی-26	جون-26
معدنیات کی کان کنی اور استخراج	-3.8	-1.4	1.6
(اے) ایندھن کے معدنیات	-5.6	-6.1	-1.8
(بی) دھاتی معدنیات بشمول۔ نایاب زمینی معدنیات	12.4	18.3	39.4
(سی) غیر دھاتی معدنیات بشمول۔ معمولی معدنیات	-10.3	-6.1	-11.7

یہ وسیع پیمانے پر پہلی سہ ماہی 2026-27 کے دوران کان کنی اور کوریج سیکٹر کے حقیقی جی وی اے میں -2.4 فیصد ترقی کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے۔

برائے نام تخمینہ مختلف معدنی گروپوں کے متعلقہ حقیقی تخمینوں پر متعلقہ پروڈیوسر پرائس انڈیکس (پی پی آئی) کا اطلاق کر کے اخذ کیے گئے ہیں۔

کیو 1، 27-2026 کے پی پی آئی ڈیٹا کان کنی اور کان کنی کے شعبے میں قیمتوں میں نمایاں اضافے کی نشاندہی کرتے ہیں۔ خاص طور پر، خام پیٹرولیم اور قدرتی گیس کی قیمتوں میں اپریل میں 69.5 فیصد، مئی میں 72.2 فیصد اور جون میں 33.7 فیصد کا اضافہ ہوا، جبکہ کان کنی آف میٹل ایس کی بالترتیب 27.6 فیصد، 25.2 فیصد اور 23.5 فیصد تک گئی۔

جدول 2: پی پی آئی پر مبنی افراط زر			
اجناس کا نام	اپریل-26	مئی-26	جون-26
معدنیات کی کان کنی اور استخراج	22.0	21.2	15.5
(اے) دھات کی کچھ دھاتوں کی کان کنی	27.6	25.2	23.5
(بی) کوئلے اور لگنائٹ کی کان کنی	-1.6	-2.3	-1.6
(سی) دیگر کان کنی اور کان کنی	6.9	6.5	8.7
(ڈی) خام پیٹرولیم اور قدرتی گیس کا اخراج	69.5	72.2	33.7

کان کنی اور کوریٹنگ سیلکٹر کی برائے نام جی وی اے ترقی اس کے مطابق پہلی سہ ماہی 2026-27 میں 22.3 فیصد رہی۔

حقیقی اور برائے نام جی وی اے نمو کے درمیان کافی فرق حقیقی اور برائے نام تخمینوں کے درمیان عدم مطابقت کی عکاسی نہیں کرتا ہے۔ یہ بنیادی طور پر معدنیات کی قیمتوں میں زبردست اضافے کا نتیجہ ہے، خاص طور پر خام پیٹرولیم اور قدرتی گیس اور دھات کی کچھ دھاتوں میں۔

نظر ثانی اور شماریاتی مصالحت

1. گزشتہ سال کی موجودہ جی ڈی پی کو 86 لاکھ کروڑ روپے سے کم کر کے 80 لاکھ کروڑ روپے کر دیا گیا ہے، تاکہ رواں سال کی جی ڈی پی بہتر نظر آئے۔ اگر گزشتہ سال کی تعداد پر نظر ثانی نہ کی جاتی تو موجودہ قیمتوں میں اضافہ 2.6 فیصد ہوتا۔

سہ ماہی اول (کیو 1) کے جی ڈی پی تخمینوں کے موازنے کو جی ڈی پی سیریز میں کی گئی نظر ثانی کے تناظر میں سمجھنے کی ضرورت ہے۔ مالی سال 2025-26 کی پہلی سہ ماہی (کیو 1) کے تخمینے میں تبدیلی اس لیے نہیں کی گئی کہ موجودہ سال کی شرح نمو زیادہ دکھائی دے، بلکہ یہ جی ڈی پی سیریز میں طریق کار اور اعداد و شمار میں یکے بعد دیگرے کی جانے والی نظر ثانیوں کی عکاسی کرتی ہے۔

بچ مارک- اشاریہ طریق کار: سہ ماہی جی ڈی پی کے تخمینہ بچ مارک- اشاریہ طریق کار کو استعمال کرتے ہوئے مرتب کیے جاتے ہیں، جس کے تحت سہ ماہی تخمینوں میں ہونے والی تبدیلیاں متعلقہ قلیل مدتی اشاریوں میں ہونے والی تبدیلیوں کی روشنی میں طے کی جاتی ہیں۔

گزشتہ سال کے بچ مارک میں کی جانے والی نظر ثانی، بذات خود، موجودہ سال کی حقیقی معاشی سرگرمی یا تخمینہ کے لیے استعمال کیے جانے والے اشاریوں میں کوئی مصنوعی اضافہ پیدا نہیں کرتی۔

سہ ماہی سیریز میں حجم یا قدر کے سینکڑوں سے زائد اشاریے استعمال کیے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر استعمال کیے جانے والے بعض حجمی اشاریے یہ ہیں: فصلوں کی پیداوار میں اضافہ، سینٹ کی پیداوار کے اشاریے میں اضافہ، تیار اسٹیل کی کھپت میں اضافہ، کمرشل گاڑیوں کی فروخت میں اضافہ، وغیرہ۔



- 29 اگست 2025: اس وقت رائج 2011-12 کے بیس ایئر کی سیریز کے تحت مالی سال 2025-26 کی پہلی سہ ماہی (کیو 1) میں موجودہ قیمتوں پر جی ڈی پی کا تخمینہ 86.05 لاکھ کروڑ روپے لگایا گیا تھا۔
- 2022-23: فروری 2026 کے بیس ایئر کی سیریز متعارف کرائے جانے کے ساتھ، اس تخمینہ پر نظر ثانی کرتے ہوئے اسے 80.32 لاکھ کروڑ روپے کر دیا گیا۔ اس میں تازہ ترین اعداد و شمار کے ذرائع، بہتر طریق کار، نظر ثانی شدہ کوریج اور دیگر متعلقہ معلومات کی عکاسی ہوتی ہے۔
- پانچ جون 2026: مالی سال 2025-26 کے عبوری تخمینہ (پی ای) جاری کیے جانے کے ساتھ مالی سال 2025-26 کی پہلی سہ ماہی کے تخمینہ کو مزید اپ ڈیٹ کرتے ہوئے 80.44 لاکھ کروڑ روپے کر دیا گیا۔ یوں یہ تخمینہ اشاریوں اور اعداد و شمار کی دستیابی اور ان کی تازہ کاری کی عکاسی کرتا ہے۔
- آئی آئی پی: آئی آئی پی کی نئی سیریز کو شامل کیے جانے کے نتیجے میں مزید نظر ثانی کی گئی، جس کے بعد مالی سال 2025-26 کی پہلی سہ ماہی میں موجودہ قیمتوں پر جی ڈی پی کا تخمینہ 80.00 لاکھ کروڑ روپے ہو گیا۔

اس فرق کو گزشتہ سال کے جی ڈی پی میں دانستہ کمی کے طور پر تعبیر کرنا درست نہیں ہے تاکہ محض حسابی طور پر موجودہ سال کی شرح نمو میں اضافہ کیا جاسکے۔

86.05 لاکھ کروڑ روپے سے 80.00 لاکھ کروڑ روپے تک کی تبدیلی جی ڈی پی سیریز میں یکے بعد دیگرے کی جانے والی نظر ثانیوں کا نتیجہ ہے، جو بنیادی سال میں تبدیلی، بہتر اعداد و شمار کے ذرائع اور طریق کار کو شامل کرنے، اور دستیاب اشاریوں کو اپ ڈیٹ کرنے کے باعث ہوئی ہیں۔

سب سے اہم بات یہ ہے کہ پرانے 2011-2012 کے بیس ایئر کی سیریز کے تحت 86.05 لاکھ کروڑ روپے کے تخمینہ کا براہ راست موازنہ موجودہ سال 2022-23 کے بیس ایئر کی نظر ثانی شدہ سیریز کے تحت مالی سال 2026-27 کی پہلی سہ ماہی (کیو 1) کے موجودہ تخمینے سے نہیں کیا جاسکتا۔ اس کے بجائے، شرح نمو کا حساب ایک ہی اور تازہ ترین قابل موازنہ جی ڈی پی سیریز یعنی 2023-2022 کو بنیادی سال قرار دینے والی سیریز کے تخمینوں کو استعمال کرتے ہوئے کیا جاتا ہے۔

لہذا، مالی سال 2026-27 کی پہلی سہ ماہی کے 88.27 لاکھ کروڑ روپے کے تخمینے کا متعلقہ موازنہ مالی سال 2025-26 کی پہلی سہ ماہی کے 80.32 لاکھ کروڑ روپے کے سابقہ تخمینے سے کیا جانا چاہیے تھا، نہ کہ پرانی اور متروک ہو چکی سیریز کے 86.05 لاکھ کروڑ روپے کے تخمینے سے۔

2. چونکہ مالی سال 2026-27 کی پہلی سہ ماہی (کیو 1) میں موجودہ اور مستقل دونوں قیمتوں پر جی ڈی پی کے تخمینوں میں فرق زیادہ ہے تو کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ اگلی نظر ثانی کے مرحلہ میں، جب ان فرقوں کو ایڈجسٹ کیا جائے گا، جی ڈی پی کے تخمینوں میں نمایاں نظر ثانی کی جائے گی؟

مالی سال 2026-27 کی پہلی سہ ماہی (کیو 1) کے تخمینے موجودہ مرحلے پر دستیاب معلومات کی بنیاد پر مرتب کیے گئے ہیں اور ان میں نظر ثانی ممکن ہے، کیونکہ زیادہ جامع اور تازہ ترین بنیادی اعداد و شمار دستیاب ہوتے جائیں گے۔ مزید معلومات شامل کیے جانے کے ساتھ مختلف طریق کار کے تحت مرتب کیے گئے تخمینوں میں تبدیلی آسکتی ہے اور نتیجتاً شماریاتی فرق میں بھی تبدیلی واقع ہو سکتی ہے۔

یہ فرق ایک شماریاتی توازن جزو ہے، جو پیداوار اور اخراجات کے طریق کار کے تحت مرتب کیے گئے جی ڈی پی کے تخمینوں کے درمیان فرق سے پیدا ہوتا ہے۔ لہذا، محض اس فرق میں ہونے والی تبدیلی کو اس بات کے ثبوت کے طور پر نہیں سمجھا جانا چاہیے کہ رپورٹ کیا گیا جی ڈی پی کم یا زیادہ ظاہر کیا گیا ہے۔

لہذا، اگرچہ موجودہ شماریاتی فرق میں آئندہ نظر ثانی کے مراحل میں تبدیلی آسکتی ہے، لیکن پیشگی طور پر یہ نتیجہ اخذ نہیں کیا جاسکتا کہ جی ڈی پی میں لازماً اوپر کی جانب نظر ثانی ہوگی یا یہ نظر ثانی کسی مخصوص مقدار تک ہوگی۔

نظر ثانی کی سمت اور حجم کا انحصار بنیادی پیداوار اور اخراجات سے متعلق تخمینوں میں کی جانے والی نظر ثانی پر ہوگا، نہ کہ صرف شماریاتی فرق کو میکانیکی طور پر ایڈجسٹ کرنے پر۔

موجودہ قیمتوں پر حتمی سنجینے جاری کیے جانے کے وقت، شماریاتی فرق بہت معمولی یا صفرہ جائے گا، جیسا کہ مالی سال 2022-23 اور مالی سال 2023-24 کے معاملے میں دیکھا گیا تھا۔